سوال

(472) حدیث 'قرن الشیطان' کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبدالقدوس بذریعہ ای میل دریافت کرتے ہیں کہ حدیث میں قرن الشیطان کا ذکر آتا ہے اس کا مطلب وضاحت سے لکھیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرن الشیطان کا ذکر جس حدیث میں ہے اس کا ترجمہ یہ ہے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ اہل عراق سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرق کی طرف اشارہ کرکے فرماتے ہوئے دیکھا کہ خبر دار فتنہ ادھر سے رونما ہو گا بلا شبہ فتنہ اسی طرف سے ظاہر ہو گا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے (صحیح بخاری : کتاب الفتن)

مدینہ منورہ سے عراق مشرق کی طرف پڑتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ فتنوں کی آماجگاہ سرزمین عراق ہے اس میں شک نہیں ہے کہ سرزمین عراق بڑی ہنگامہ خیز اورفتنہ پرور واقع ہوئی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ بالا پیش گوئی کے مطابق یہ منحوس خطہ اسلام اوراہل اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کی آماجگاہ ہے قوم نوح کے بت ودوا ورسواع وغیرہ عراق ہی میں تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلاف آگ کا الاؤ تیار کرنے والا نمرود اسی عراق کا فرمانروا تھا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف فتنہ بھی عراقی لوگوں نے برپا کیا تھا نواسہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کرنے والے بھی عراق کوفی تھے اوریہ واقعہ بھی سرزمین میں رونما ہوا اب بھی یہ خطہ اس قسم کے فتنوں کی بدترین مثالیں قائم کیے ہوئے ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث